پروفیسر آفاق صدیقی

- پیدائش : ۱۹۲۸ء فرّخ آباد (ہندوستان)
- وفات : ۲۰۱۲ء کراچی
- تصانیف : سندھی ادب کے اُردو تراجم، ریگ زار کے موتی، پیامِ لطیف، شاہ لطیف اور عصرِ حاضر عکسِ لطیف، ریزۂ جاں، قلب سراپا

پیامِ لطیفؒ (اردو ترجمہ)

حاصلاتِ تعلُّم یہ نظم پڑھ کر طلبہ : (۱) شعر سُن کر محظوظ ہوسکیں اور اس کے محاسن کی تفہیم کرسکیں۔ (۲) کسی شعری فن پارے کی اصطلاحات کی شناخت کرسکیں۔ مثلاً: مُربّع، مخمس وغیرہ

اوّل نام اللہ کا اعلیٰ اور علیم
قادر اپنی قدرت سے، قائم اور قدیم
والی، واحد، وحدہٗ، رازق، رب، رحیم
بڑھ کر ہے، حمد سے اس کی حمد حکیم
ہے سارے سنسار کا مالک وہی کریم

اگر اللہ پر رکھتے ہو ایمان
رسول پاک سے بھی لَو لگاؤ
سمائے جس میں دونوں ہی کا سودا
کسی در پر نہ اس سر کو جھکاؤ

جنھوں نے دل سے اُس یکتا کو مانا
محمدؐ کو بہ صد اِخلاص جانا
کبھی بھٹکیں نہ سیدھی راہ سے وہ
جنھیں حاصل ہوا سچّا ٹھکانا

جس کی فطرت میں ہو تن آسانی
جس کی آرام سے گزرتی ہے
کیا خبر اس کو، خستہ حالی پر
بے کَسی کتنے وار کرتی ہے

مشق

سوال نمبرا : درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(ا) اس نظم میں شاعر نے اللہ پاک کی کیا کیا صفات بیان کی ہیں ؟

(۲) حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰى آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے "لَو لگانے" سے کیا مراد ہے ؟

(۳) "نفس کی پیروی" سے کیا مراد ہے اور اس سے کیسے بچا جاسکتا ہے ؟ تفصیلاً بیان کیجیے۔

(۴) دنیا میں کسے سچا ٹھکانا ملتا ہے ؟

(۵) آرام پرستی کے کیا کیا نقصانات ہیں ؟ واضح کیجیے۔

سوال نمبر۲ : درج ذیل الفاظ و تراکیب کا مفہوم واضح کیجیے:

قائم و دائم	اخلاص	تن آسانی	خستہ حالی	پیروی

سوال نمبر۳ : اس منظوم ترجمے میں سے محاورے تلاش کر کے تحریر کیجیے۔

سوال نمبر۴ : دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(ا) "اوّل نام ہے:

(الف) حدیث کا (ب) قرآن کا (ج) اللہ کا (د) نماز کا

(۲) بھٹکے ہوئے کو دکھانا چاہیے:

(الف) سیدھا رستہ (ب) واضح نقشہ (ج) ٹی وی پر منظر (د) گھر کا پتا

(۳) بے کسی کرتی ہے:

(الف) کم زور (ب) بیمار (ج) حملہ (د) بے بس

(۴) "پیامِ لطیفؒ" پیغام ہے:

(الف) حضرت شاہ عبداللّطیف بھٹائیؒ کا (ب) حضرت سچل سرمستؒ کا

(ج) بابا فرید الدین گنج شکرؒ کا (د) حضرت بہاء الدین زکریاؒ کا

(۵) شاہ عبداللّطیف بھٹائیؒ کی شاعری کا انداز ہے:

(الف) اصلاحی (ب) عوامی (ج) سیاسی (د) نعتیہ

سرگرمیاں

- طلبہ اس نظم کا اصل سندھی متن تلاش کریں گے اور اُسے زبانی یاد کریں گے۔
- آفاق صدیقی کے علاوہ کس کس مترجم نے شاہ صاحبؒ کی منظومات کے ترجمے کیے ہیں ؟ طلبہ کسی دو مترجموں کے چار چار شعروں کے ترجمے تلاش کرکے اپنی ڈائری میں لکھیں گے اور کمرۂ جماعت میں ایک دوسرے کو سنائیں گے۔

وائی خالصتاً سندھی زبان کی صنف ہے جس میں درد و سوز، کرب کو شاعرانہ انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔

برائے اساتذہ

- حضرت عبداللّطیف بھٹائیؒ کی اصل نظم تلاش کرنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- طلبہ کو صنفِ سخن وائی کے اہم نکات بتائیں۔ نیز ترجمے کے فنّی پہلوؤں سے بھی آگاہ کریں۔